الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Raza Noman**	Serial No	:> **8915**
Address	:> **Karachi Pakistan**	Fatwa No	:>
Subject	:> **HARAM-HALAL**	Date	:> **7/4/2010**
Writer	:> حبیب اللہ	Email	:>

salam,
I want to know if there is any leeway for a person to commit suicide?I am stuck in my circumstances, and I really fear that the days to come will be extremely difficult, its not that I doubt Allah's mercy, its just that I am scared, very much scared.Once I do commit suicide, will I definitely end up in hell, or can I be forgiven as well?
Regards

سلام، میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا کسی کیلئے خودکشی کرنے کی گنجائش ہوتی ہے؟ میں اپنے حالات میں پھنسا ہوا ہوں، اور مجھے خوف ہے کہ آنے والے دن بہت ہی مشقت والے ہوں گے ۔ اور یہ بات نہیں ہے کہ مجھے اللہ کی رحمت پر شک ہے، بس یہ ہے کہ میں بہت خوف زدہ ہوں ۔ اگر میں خودکشی کر لوں، کیا میں یقینی طور پر جہنم میں جاؤں گا، یا پھر میری بھی بخشش ہو جائے گی ۔ شکریہ

الجواب حامداً ومصلیاً

خودکشی حرام اور اس کو حلال سمجھنا بھی بڑے گناہ کی بات اور بسا اوقات کفر کا باعث بن جاتی ہے ۔ اور ایسے شخص کا ٹھکانا جہنم ہے ۔ اس لیئے سائل پر لازم ہے کہ بجائے ایسے باتوں کے سوچنے وغیرہ کے اہل اللہ کی صحبت اختیار کرے اور اپنے سابقہ تمام گناہوں پر ندامت کے ساتھ بصدقِ دل توبہ واستغفار کر کے اپنے آپ کو اتباعِ سنت کا خوگر بنائے اور رجوع الی اللہ کرے ۔

کما فی الصحیح لمسلم، عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قتل نفسہ بحدیدۃ فحدیدتہ فی یدہ یتوجأ بھا فی بطنہ فی نار جہنم خالدا مخلدا فیھا ابدا ومن شرب سماً فقتل نفسہ فھو یتحساہ فی نار جہنم خالدا مخلدا فیھا ابدا ومن تردّی من جبل وقتل نفسہ فھو یتردّی فی نار جہنم خالدا مخلدا فیھا ابدا ۔ (الحدیث)

قال النووی تحتہ: انہ محمول علی من فعل ذلک مستحلا مع علمہ بالتحریم فھذا کافر وھذہ عقوبتہ ۔ الخ (ص ۷۲ / ۱) واللہ اعلم

حبیب اللہ عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ / ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
[illegible] ۱۴۳۱

دار الافتاء
۸۹۱۵
۸/۱۲/۱۰